NOORBAKHSHIA YOUTH FEDERATION
(NYF)
Manzoor / Mehmoodabad Unit
Karachi

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَر

بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ (ال...

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُالدِّیْن۔ (الحدیث)

نماز دین کا ستون ہے۔

روزمحشر که جاں گدازبود اولین پرسشِ نماز بود

نمازِ صوفیہ نوربخشیہ

مؤلف:

عارف حسینؔ مدرس

مدرسہ شاہ ہمدانؒ بگردو

ناشر:

ماسٹر شکور علی ہرگیبؔ چھلو بالا

www.nyfpk.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب: نماز صوفیہ نوربخشیہ

مؤلف: مولانا عارف حسین

مدرس: مدرسہ شاہ ہمدانؒ، سکردو

ناشر: ماسٹر شکور علی، محلہ سرگیب چھلو بالا

کمپوزنگ: مجاہد حسین کاوش

کیپیٹل ترجمہ سینٹر، اسلام آباد

اشاعت: اوّل

تعدادِ اشاعت: 1000

تاریخ اشاعت: فروری 2003ء

قیمت: -/15 روپے

ملنے کے پتے:

صوفیہ نوربخشیہ کے تمام مراکز پر دستیاب ہیں۔

Scan By:
NYF Pakistan (manzoor/Mehmood Unit) Karachi
www.facebook.com/NYFOfficialPage

فہرست مندرجات

شمار	عنوان	صفحہ نمبر	شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	نجاسات	2	۲۲	نماز کے آداب	21
۲	رفع حاجت کے واجبات	2	۲۳	مبطلات نماز	22
۳	رفع حاجت کے مسنونات	3	۲۴	مکروہات نماز	23
۴	استنجاء واستبراء	4	۲۵	موجبات نماز	24
۵	طہارت	5	۲۶	نمازوں کی نیتیں	24
۶	موجبات وضو	6	۲۷	یومیہ نمازوں کا چارٹ	26
۷	واجبات وضو	6	۲۸	دعائے استفتاح	27
۸	وضو کے مسنونات	7	۲۹	تشہد	28
۹	وضو کا طریقہ	8	۳۰	نماز پڑھنے کا طریقہ	29
۱۰	موجبات غسل	9	۳۱	اوراد تمسہ	32
۱۱	واجبات ومسنونات غسل	10	۳۲	دعائے تشفع	34
۱۲	واجب اغسال کی نیتیں	10	۳۳	تسبیحات فاطمہ	35
۱۳	غسل کرنے کا طریقہ	11	۳۴	قنوت صبح	35
۱۴	مسنون اغسال کی نیتیں	12	۳۵	قنوت ظہر وعشاء	35
۱۵	واجبات تیمم	13	۳۶	قنوت مغرب، قنوت عصر	36
۱۶	تیمم کرنے کا طریقہ	13	۳۷	سجدہ سہو	37
۱۷	شرائط نماز	14	۳۸	سجدہ تلاوت	38
۱۸	ارکان نماز	15	۳۹	جماعت کے واجبات	39
۱۹	کلمات اذان	17	۴۰	جماعت کے آداب	40
۲۰	اقامت	18	۴۱	مبطلات جماعت	40
۲۱	نماز کے مسنونات	19	۴۲	بعض قرآنی سورتیں	41

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

پیش لفظ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِہٖ

مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجمَعِینَ ط اَمَّا بَعدُ ط

سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ الصَّلوٰۃُ مِعرَاجُ المُؤمِنِین نماز مؤمن کی ترقی درجات کی سیڑھی ہے۔ خالق کائنات اور ہمارے درمیان نماز ایک مستحکم رابطہ ہے اور بارگاہِ خداوندی میں حاضری کے آداب سے باخبر ہونا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اگرچہ مسائل نماز الفقہ الاحوط میں مفصلاً موجود ہیں۔ فقہ تک رسائی نہ رکھنے والوں اور نوآموزوں کے لئے فقہ سے طریقۂ نماز سیکھنا سہل نہ تھا، لہذا استاد محترم شکور علی صاحب نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بندہ کو حکم دیا کہ نمازِ نوربخشیہ کتابچہ کی شکل میں ترتیب دی جائے، راقم کے لئے حکم عدولی ممکن نہیں تھی، اس لئے تدریس کے اوقات میں سے وقت نکال کر فقہ الاحوط کے باب الطہارت اور باب الصلوٰۃ کے اہم مسائل اور طہارت ونماز کے طریقے آسان زبان میں رسالہ ہذا میں تحریر کئے ہیں۔ امید ہے کہ نماز سیکھنے کے لئے یہ کتابچہ مفید ثابت ہوگا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے، اس کے ناشر اور معاونین کے لئے رسالہ ہذا کو خیر جاری بنادے۔ اور جملہ مسلمانوں کو نماز کی پابندی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

طالب دعا:
عارف حسین،
استاد مدرسۂ شاہ ہمدان
صوفیہ نوربخشیہ، سکردو

۸، شوال ۱۴۲۱ھ

Scan By:
NYF Pakistan (manzoor/Mehmood Unit) Karachi
www.facebook.com/NYFOfficialPage

نجاسات:

مندرجہ ذیل چیزیں ناپاک ہیں اور جو چیزیں ان سے آلودہ ہوجائیں وہ بھی ناپاکی میں اس ناپاک چیز جیسی ہوجاتی ہیں۔ لباس، جسم اور جائے نماز کا ان سے پاک ہونا واجب ہے۔

۱۔ پاخانہ ۲۔ پیشاب ۳۔ ودی ۴۔ مردار ۵۔ خون ۶۔ کتا اور خنزیر

۷۔ غلیظ پیپ ۸۔ غلیظ قے

رفع حاجت کے واجبات:

۱۔ قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا۔

۲۔ قبلہ کی طرف پیٹھ نہ کرنا۔

۳۔ پانی میں رفع حاجت نہ کرنا خواہ بہتا ہوا پانی ہو یا ٹھہرا ہوا۔

۴۔ پردے کی جگہ کو لوگوں سے چھپانا۔

ذیل کے مقامات میں قضائے حاجت کرنا ممنوع ہے:

۱۔ کنویں کے دھانے اور اس کے کناروں پر۔

۲۔ پانی پیئے جانے والی نہروں کے کناروں پر۔

۳۔ سایہ دار اور پھلدار درختوں کے نیچے۔

۴۔ قبرستان۔

۵۔ چوپال۔ (جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں)

۶۔ کیڑے مکوڑوں کی بلوں میں۔

۷۔ ہوا کی طرف منہ کر کے۔

۸۔ چٹان اور سخت زمین پر، تاکہ گندگی کے چھینٹے نہ پڑیں۔

۹۔ راستوں، گلیوں اور ان کے اطراف میں۔

۱۰۔ سورج، چاند اور متعین ستاروں کی طرف منہ کر کے۔

رفع حاجت کی سنتیں:

رفع حاجت کی مندرجہ ذیل سنتیں ہیں۔

۱۔ ضرورت کے مطابق زمین کھودنا اور نرم کرنا۔

۲۔ دائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا اور بائیں ہاتھ سے دھونا۔

۳۔ میسر ہونے کی صورت میں استنجا سے قبل چند قدم چلنا۔

۴۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت بائیں قدم پہلے رکھنا اور نکلتے وقت دائیں پیر پہلے رکھنا۔

۵۔ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اس دعا کا پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ومن الشیطان الرجیم

۶۔ بیت الخلاء سے نکلتے وقت اس دعا کا پڑھنا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْرَجَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

۷۔ بیت الخلاء میں ایسی چیز نہ لے جانا جس پر کھلی حالت میں کوئی دعا یا قرآنی آیت یا اسمائے حسنیٰ میں سے کوئی اسم لکھا ہوا ہو۔

۸۔ دل میں اسی جگہ کی مناسب دعا پڑھنا۔

۹۔ استنجا اور استبراء کے بعد ذیل کی دُعا یا اِس جیسی کوئی اور دُعا کا پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

استنجاء واستبراء:

وضو اور غسل سے پہلے استنجاء واستبراء واجب ہے۔ استنجاء کا طریقہ یہ ہے کہ بول، غائط کے بعد ڈھیلے وغیرہ سے پیشاب کی آلودگی کو صاف کرنے کے بعد شرمگاہ کو دھولے۔ فراغت کے بعد یوں دُعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

وضاحت:

ازالۂ نجاست والی کاروائی کا نام استنجاء ہے۔ ازالۂ نجاست کے نتیجے میں حصول پاکی والی حالت کا نام استبراء ہے۔

حدث:

مطلق حدث کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ عینی ۲۔ حکمی

حدثِ عینی: وہ ناپاکی جو دیکھنے میں آسکے جیسے پیشاب، خون اور شراب وغیرہ۔

حدثِ حکمی: وہ نجاست جو نظر نہ آئے مگر از روئے شرع ثابت ہے۔

موجبِ طہارت کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ حدثِ اصغر ۲۔ حدثِ اکبر

حدثِ اصغر: وضو کے اسبابِ وجوب۔

حدث اکبر: غسل کے اسبابِ وجوب۔

طہارت:

طہارت کی بھی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ طہارتِ باطنی ۲۔ طہارتِ ظاہری۔

طہارتِ باطنی: توبہ کے ذریعے دل کو گناہوں سے پاک کرنے کو کہتے ہیں۔

طہارتِ ظاہری: طہارت ظاہری کی مزید دو قسمیں ہیں۔

ا۔ طہارت صغریٰ (وضو)

۲۔ طہارتِ کبریٰ (غسل)

وضو واجب کرنے والی چیزیں۔

۱۔ بول۔(پیشاب)

۲۔ غائط۔(پاخانہ)

۳۔ ہوا کا خارج ہونا۔

۴۔ ودی۔

(پیشاب کا بچا ہوا وہ قطرہ جو پیشاب کے بعد نکل آتا ہے اسے ودی کہتے ہیں)

۵۔ عقل کا زائل ہونا۔

۶۔ گہری نیند آنا۔

وضو کے واجبات:

۱۔ نیت کرنا۔نیتِ وضو یہ ہے۔

اَتَوَضَّؤُ لِرَفعِ الْحَدَثِ وَاسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ لِوُجُوبِہ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ

۲۔ منہ کا دھونا۔

۳۔ ہاتھوں کا دھونا۔

۴۔ سر کا مسح کرنا۔

۵۔ ٹخنوں سمیت پیروں کا مسح کرنا اور استنجاء کی چھینٹوں وغیرہ سے بچانے کی دشواری کی بناء پر ٹخنوں سمیت پیروں کا دھونا۔

۶۔ ترتیب۔

۷۔ موالات۔

وضو کی سنتیں:

۱۔ شروع میں بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط کا پڑھنا۔ بھول جانے کی صورت میں درمیان میں پڑھنا۔

۲۔ کلی کرنا۔

۳۔ ناک میں پانی ڈالنا۔

۴۔ مسواک کرنا۔

۵۔ منہ کو دو مرتبہ دھونا۔

۶۔ دونوں ہاتھوں کا دو مرتبہ دھونا (منہ اور ہاتھوں کے دھونے میں تین بار سے تجاوز نہ کرے)

۷۔ گرم زمانوں اور گرم علاقوں میں پورے سر کا مسح کرنا۔

۸۔ گرد و غبار ہٹانے کی خاطر گردن کا مسح کرنا۔

۹۔ کانوں کا مسح کرنا۔

۱۰۔ کانوں کی اندرونی حصے کا خلال کرنا۔

۱۱۔ وضو کرنے میں کسی سے مدد نہ لینا۔

۱۲۔ کسی ناپاک چیز اور گرد وغبار کے لگنے کا خوف نہ ہونے کی صورت میں وضو کی تری خشک کرنے کے لئے رومال یا تولیہ کا استعمال نہ کرنا۔

۱۳۔ منہ دھوتے وقت اس دعا کا پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِیَائِكَ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْدَائِكَ

۱۴۔ دائیں ہاتھ دھوتے وقت اس دعا کا پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَاباً یَّسِیْراً

۱۵۔ بائیں ہاتھ دھوتے وقت اس دعا کا پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ لاَتُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلاَمِنْ وَرَآءِ ظُھْرِیْ

۱۶۔ سر کا مسح کرتے وقت اس دعا کا پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ رَاْسِنِیْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَظَلِّلْنِیْ تَحْتَ ظِلاَلِ عَرْشِكَ

۱۷۔ پاؤں کے مسح یا دھوتے وقت اس دُعا کا پڑھنا۔

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تُثْبَتُ فِیْهِ الْاَقْدَامُ وَتَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ

وضو کا طریقہ:

استنجاء واستبراء کے بعد بِسْمِ اللہ پڑھ کر دونوں کو کلائیوں تک دھوئے، کلی کرے اور مسواک کرے۔ مسواک نہ ہونے کی صورت میں انگلیوں سے مسواک کا کام لے پھر ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کرے۔ اب وضو کی نیت کرنے کے بعد منہ کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں دونوں کانوں کے درمیانی حصہ سمیت دو بار دھولے۔ چہرہ دھوتے وقت اَللّٰھُم بَيِّضْ الخ پڑھے پھر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دو بار دھوئے اور دایاں ہاتھ دھوتے ہوئے دعائے اَللّٰھُم اَعْطِنِیْ الخ پڑھے۔ بایاں ہاتھ دھوتے وقت دعائے اَللّٰھُم لَاتُعْطِنِیْ الخ پڑھے پھر سر کا مسح کرتے ہوئے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ الخ پڑھے۔ پیروں کے مسح یا دھوتے وقت اَللّٰھُم ثَبِّتْ قَدَمَیَّ الخ پڑھے۔

وضاحت:- سر کے جتنے بھی حصے کا ہو ایک بار مسح کرنا واجب ہے۔ گرمی میں اور گرد و غبار کے اوقات میں پورے سر، گردن اور کانوں کا مسح کرنا سنت ہے۔

طہارت کبریٰ (غسل) کے موجبات (غسل واجب کرنے والی چیزیں)

۱۔ جنابت ۲۔ حیض ۳۔ نفاس ۴۔ مردے کو دھونا ۵۔ استحاضہ

(نوٹ: محلِ انتفاع کیلئے تکلیف دہ ہونے کی وجہ سے فقہ احوط کے بعض نسخوں میں استحاضہ کو بھی موجباتِ غسل میں گنا گیا ہے)

غسل کے واجبات:

۱۔نیت کرنا ۲۔پورے بدن کو دھونا ۳۔ترتیب۔ ۴۔موالات

غسل کے مسنونات:

۱۔کلائیوں تک ہاتھوں کو تین بار دھونا ۲۔کلی کرنا

۳۔ناک میں پانی ڈالنا ۴۔بسم اللہ پڑھنا

۵۔دورانِ غسل کانوں کے اندرونی حصے کا خلال کرنا

۶۔ہر عضو کو تین تین بار دھونا ۷۔جسم کے ہر حصے کو خوب ملنا

۸۔غسل کے آخر میں پیروں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔

واجب اغسال کی نیتیں:

نیت غسلِ جنابت:

اَغۡتَسِلُ لِرَفۡعِ حَدَثِ الۡجِنَابَةِ وَاسۡتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِه قُرۡبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

نیت غسلِ حیض:

اَغۡتَسِلُ لِرَفۡعِ حَدَثِ الۡحَيۡضِ وَاسۡتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِه قُرۡبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

نیت غسلِ نفاس:

اَغۡتَسِلُ لِرَفۡعِ حَدَثِ النِّفَاسِ وَاسۡتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ لِوُجُوبِه قُرۡبَةً اِلَى

اللہِ۔

نیت غسل استحاضہ:

اَغتَسِلُ غُسُلَ الاِستِحَاضَۃِ شُکرًا لِلّٰہِ تَعالیٰ لِبَرآءَۃِ البُضعِ عَنِ الاَذیٰ لِوُجُوبِہٖ قُربَۃً اِلَی اللہِ۔

(نوٹ: تکلیف دہ صورت سے محلِ انقاع کو مکمل چھٹکارا ملنے کی وجہ سے استباحتِ صلوٰۃ کیلئے نہیں بلکہ شکرِ نعمت کیلئے غسلِ استحاضہ کو بھی واجب اغسال میں شامل کیا گیا ہے)

نیت غسلِ مس میّت:

اُغتَسِلُ لِرَفعِ حَدَثِ مَسِّ المَیِّتِ وَاستِبَاحَۃِ الصَّلوٰۃِ لِوُجُوبِہٖ قُربَۃً اِلَی اللہِ۔

دعائے غسل:-

ذیل کی دعا تمام غسلوں میں، خواہ واجب ہوں یا سنت ہوں، دورانِ غسل پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّر قَلبِی وَزَکِّ عَمَلِی وَاجعَل مَا عِندَکَ خَیرًا لِّی وَاجعَلنِی مِنَ التَّوَّابِینَ وَاجعَلنِی مِنَ المُتَطَھِّرِینَ۔

غسل کرنے کا طریقہ:-

سب سے پہلے استنجاء کرے پھر کلائیوں تک ہاتھوں کو تین بار دھولے پھر بسم اللہ پڑھ کر کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے اس کے بعد متعلقہ غسل کی نیت کر کے سر کو تین مرتبہ دھولے۔ پھر دائیں جانب کو تین بار پھر بائیں جانب کو تین بار دھوڈالے۔ سر اور بدن کے دھونے اور ملنے کے دوران دعائے اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ الخ پڑھتے رہے۔ آخر میں پیروں کی انگلیوں میں خلال کر کے اطمینان کرلیں کہ بدن کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

مسنون اغسال کی نیتیں:

نیت غسل جمعہ:

اَغْتَسِلُ غُسْلَ الْجُمْعَةِ لِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ۔

نیت غسل عید الفطر:

اَغْتَسِلُ غُسْلَ عِیْدِ الْفِطْرِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ۔

نیت غسل عید الاضحیٰ:

اَغْتَسِلُ غُسْلَ عِیْدِ الْاَضْحٰی لِنُدْبِہٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ۔

نیت غسل عید نوروز:

اَغْتَسِلُ غُسْلَ عِیْدِ النَّیْرُوْزِ لِنُدْبِہٖ قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ۔

نیت غسل عید الغدیر:

اَغتَسِلُ غُسلَ زمنِ الغدیرِ لِنُدبِه قُربَۃً الی اللہ

تیمم کے احکام:

پانی نہ ملے یا پانی کا استعمال بوجہ بیماری یا زخم کے دشوار ہو تو وضو و غسل کے بدل میں تیمّم واجب ہو جاتا ہے۔ تیمّم وضو اور غسل کا قائم مقام ہے۔

تیمّم کے واجبات:

۱۔ نیت کرنا ۲۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا

۳۔ دونوں ہاتھوں پر کلائیوں تک یا کہنیوں سمیت ہاتھ پھیرنا

۴۔ مذکورہ طریقے میں ترتیب واجب ہے ۵۔ موالات

تیمّم کرنے کا طریقہ:۔

بدلِ وضو ہو تو ان الفاظ میں نیت کرے۔

اَتَیَمَّمُ بَدَلَ الوُضُوءِ واستباحۃ الصلوۃ لوُجُوبِہ قُربَۃً الی اللہ

اگر غسل کے بدل میں ہو تو بدل الوُضُوءِ کی جگہ بدل الغسل پڑھے۔ پھر بسمِ اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مارے۔ اگر ہاتھوں میں مٹی زیادہ آئی ہو تو ہاتھ آہستہ جھاڑ کر مٹی ہلکی کر کے منہ پر ہاتھوں کو پھیر دے اور کلائیوں تک یا کہنیوں سمیت ہاتھوں پر پھیر دے۔

وضاحت:۔ پاک مٹی نہ ہونے کی صورت میں زمین سے نکلنے والی مٹی کے

قریب معدنیات مثلاً چونا، ہڑتال، نمک، سمینٹ وغیرہ مٹی کے قائم مقام ہیں۔یا ایسا کپڑا جو خشک اور اور گرد آلود ہو اس پر ہاتھ مار کر تیمّم کرے۔تیمّم اگر غسل کا بدل میں ہو تو ہاتھوں کو دو بار مٹی یا اس کی قائم مقام چیزوں پر مارے وضو کے بدل میں ایک دفعہ ہاتھ مارے۔اس کی برعکس صورت بھی روا ہے۔یعنی وضو میں دو بار اور غسل میں ایک بار۔

نماز کے احکام و مسائل:

وضو و غسل کے ذریعے پاک وصاف ہو کر بارگاہ پروردگار میں حاضری دے کر بجالائے جانے والے آداب و بندگی کا نام ''نماز'' ہے، اور اس حضوری کے لئے بارگاہ قدس کے تقدس کی پائمالی کا سبب بننے والے تمام خدشات سے پاک ہونا واجب ہے۔

شرائط نماز:

وہ چیزیں جن کو پورا کئے بغیر نماز گزار نماز میں داخل نہیں ہوسکتا۔انہیں نماز کی شرائط کہا جاتا ہے۔شرائط نماز درج ذیل ہے۔

۱:۔ استقبال قبلہ (قبلہ کی طرف رُخ کرنا)

۲:۔ نمازی کے بدن اور کپڑے مثلاً قمیص، ٹوپی، چادر وغیرہ پاک ہونا۔

۳:۔ مصلّٰی کا پاک ہونا یعنی نمازی کے دونوں قدم، گھٹنوں ہاتھوں اور پیشانی لگنے

کی جگہ کا بھی پاک ہونا بھی ضروری ہے خواہ یہ خالی زمین ہو یا زمین پر کوئی کپڑا یا جائے نماز وغیرہ بچھالیا گیا ہو۔ اگر مصلّٰی پاک ہو لیکن اردگرد کی جگہ ناپاک ہو جس کی بدبو نمازی کو آتی ہو تو اس جگہ نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

۴:۔ نماز پڑھنے کی جگہ غصب شدہ نہ ہو۔

۵۔ سترِ عورت (مقام پردہ کو چھپالینا) مکمل سترِ عورت مردوں کے حق میں ناف سے گھٹنے تک پردہ کرنا ہے۔ جبکہ آزاد عورت کے حق میں کلائیوں تک دونوں ہاتھ اور چہرہ اور پیروں کے سوا پورے جسم کا پردہ واجب ہے۔ مردوں کو ریشم کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے اور ایسا باریک کپڑا جو شرمگاہ کو نہ چھپا سکتا ہو پہن کر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ ستر عورت کے معنی ہیں، برہنگی کو چھپانا۔ عورت سے مراد بدن کے وہ حصے ہیں جن کا چھپانا شرعاً ضروری ہے۔

اذان و اقامت:

اذان واقامت با جماعت نماز میں اوقاتِ خمسہ میں مردوں کے حق میں فرض کفایہ ہے۔ جبکہ اکیلا نماز پڑھنے والے کے لیے سنت ہے۔ عورتوں کیلئے ہر حال میں اذان نہیں ہے۔ عورتیں اقامت پڑھ سکتی ہیں۔

ارکان نماز:

جو امور نماز کے اندر واجب ہیں۔ انہیں ارکانِ نماز کہا جاتا ہے۔ گویا کہ یہ نماز کی

عمارت کے ستون ہیں جن کے بغیر قیام ممکن نہیں ہے ارکان نماز مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱): نیت۔

(۲): تکبیرۃ الاحرام:- نماز شروع کرتے وقت جو اَللّٰہُ اَکبَر کہا جاتا ہے اسے تکبیرۃ الاحرام یا تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں۔ تحریمہ حرام کرنے کو کہتے ہیں۔ اس تکبیر کے بعد کھانا، پینا، چلنا، پھرنا وغیرہ حرام ہو جاتا ہے۔

(۳): قیام:- نماز میں کسی طرف جھکے بغیر سیدھا کھڑا ہونا۔

(۴): قرأت:- سورۂ فاتحہ کے ساتھ ایک سورہ کا پڑھنا، فرض نمازوں کی صرف پہلی دو رکعتوں میں سورت ملائی جاتی ہے مردوں کے حق میں امامت کرنے اور اکیلا نماز پڑھنے دونوں صورتوں میں جہری نمازوں میں قرأت کو جہراً پڑھنا واجب ہے۔ ترتیل، ترتیب اور مولات قرأت کے واجب احکام ہیں۔

(۵): رکوع:- نمازی اس قدر جھک جائے کہ ہاتھ گھٹنے تک پہنچ جائے سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھنا اور پیٹھ بھی سیدھی ہو۔

(۶): سجود (۷): قعود برائے تشہد (۸): سلام

(۹): مذکورہ ارکان میں ترتیب۔

اذان سے قبل:

اذان مغرب کے علاوہ ظہر ،عصر اور عشاء کی اذانوں پہلے کلمۂ تمجید پڑھا کرو

سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ط

((اذانِ صبح سے پہلے دعواتِ صوفیہ میں مذکور دُعا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ الخ پڑھیں))

کلمات اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	چار مرتبہ
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	دو مرتبہ
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	دو مرتبہ
اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ	دو مرتبہ
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	دو مرتبہ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	دو مرتبہ
حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ	دو مرتبہ
مُحَمَّدٌ وَّ عَلِیٌّ خَیْرُ الْبَشَرِ	دو مرتبہ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	دو مرتبہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	دو مرتبہ

دعائے اذان:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ

اَلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامَ مَحْمُوْدَانِ
الَّذِیْ وَعَدْتَہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّآلِ مُحَمَّدٍ ط

اقامت:

اقامت سے پہلے یہ درود شریف پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍوَّآلِہٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	دومرتبہ
اَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ	ایک مرتبہ
اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًارَّسُوْلُ اللّٰہِ	ایک مرتبہ
اَشْھَدُاَنَّ عَلِیًّاوَّلِیُّ اللّٰہِ	ایک مرتبہ
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	ایک مرتبہ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	ایک مرتبہ
حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ	ایک مرتبہ
مُحَمَّدٌوَعَلِیٌّ خَیْرُ الْبَشَرِ	ایک مرتبہ
قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃِ	دومرتبہ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	دومرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ		ایک مرتبہ

نیت کرنے سے پہلے قبلے کی طرف منہ کر کے چپکے سے اس دعا کو پڑھا کرو۔

فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط الٰهِىْ اُنْظُرْ اِلَيْنَا بِنَظَرِ الرَّحْمَةِ يَاوَاسِعَ اللُّطْفِ وَالْمَغْفِرَةِط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

نماز کے مسنونات:

۱:۔ تکبیر احرام پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو اس طرح اٹھانا کہ انگلیوں کے سرے کندھوں اور کانوں کے درمیان والے حصے کے برابر ہو جائیں۔

۲:۔ تکبیر احرام باندھنے کے بعد دعائے استفتاح کا پڑھنا۔

۳:۔ دعاء کے بعد ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' پڑھنا۔

۴:۔ صبح کی نماز میں لمبی سورہ پڑھنا، ظہر، عصر، مغرب کی نمازوں میں چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھنا اور عشاء کی نماز میں درمیانی سورت کی قرأت کرنا اور جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ پڑھنا اور دوسری رکعت میں سورۂ منافقون پڑھنا۔

۵:۔ امام ہونے کی حالت میں قرأت ہلکی کرنا اس لئے کہ ماموںین میں بوڑھے، معذور، بیمار اور مسافر ہوتے ہیں۔

۶:۔ رکوع کی تکبیر اور اعتدال سے سجدے میں جھکنے کی تکبیروں کے ساتھ رفع

یدین کرنا۔

۷:- رکوع کی حالت میں انگلیوں کو گھٹنوں پر کھلی حالت میں رکھنا۔

۸:- رکوع میں تسبیح کو تین مرتبہ یا سات مرتبہ مکرر پڑھنا۔

۹:- مرد نمازی کے لئے کہنیوں کو پہلوؤں سے جدا رکھنا جبکہ عورتوں کے لئے ملا کر رکھنا مسنون ہے۔

۱۰:- سمعلہ کے بعد حمد کا پڑھنا۔

۱۱:- نوافل نمازوں میں تسبیح رکوع کے بعد ان الفاظ میں دعا کرنا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ خَشَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَمَا اسْتَقَلَّ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

یا یہی دعا جیسی کوئی اور دعا پڑھے۔

۱۲:- سجدہ میں ناک کو زمین پر رکھنا۔

۱۳:- رکوع کی تسبیح کی مانند زیادہ پڑھنا۔

۱۴:- دونوں سجدوں میں ان الفاظ میں دعا کا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَسَجَدَ وَجْهِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَن

الْخَالِقِيْن ط

۱۵:- سجدوں کے درمیان کوئی دعا کا پڑھنا۔

۱۶:- سجدے میں مرد کا کہنیوں کو پہلوؤں سے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنا اور عورتوں کے حق میں ملا کر رکھنا مسنون ہے۔

۱۷:- سجدہ کی حالت میں ہاتھوں کو کھول کر انگلیاں کھلی نہ ہوں کانوں کے برابر رکھنا۔

۱۸:- دوسرے سجدے کے بعد تھوڑا سا بیٹھنا۔

۱۹:- دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے کے لئے ہاتھوں پر ٹیک لگانا اور زمین سے گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے اٹھانا۔

۲۰:- تشہد کے لئے باادب بیٹھنے والوں کی مانند پیروں کو دوتہ کر کے بیٹھنا، پیروں کو بچھا کر یا تورّک کی حالت میں۔

۲۱:- شہادتین اور دونوں درود کے بعد دعا اور حمد وثنا کا شامل کرنا۔

۲۲:- سلام کے کلمات مکرّر کہنا۔

۲۳:- سلام دیکھنے میں دائیں کو بائیں پر مقدم کرنا۔

نماز کے آداب:

(۱):- قیام کی حالت میں ہاتھوں کو رانوں کی سیدھ میں کھول کر رکھنا یا ناف کے

نیچے یا ناف کے اوپر چھاتی سے نیچے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے باندھ کر رکھنا بھی روا ہے۔ اولیٰ صورت گرمی میں ہاتھوں کو چھوڑنا اور سردیوں میں باندھنا ہے۔ قیام کے قائم مقام قعود میں اگر چار زانو ہوکر نہ بیٹھے تو ہاتھوں کو چھاتی کے نیچے رکھنا چاہئے تا کہ تشہد کا قعود سے التباس نہ ہو۔

(۲):- قیام کی حالت میں پیروں کو نہ ملا کر رکھے اور نہ ایک بالشت سے زیادہ فاصلے پر کھلے رکھے۔ ایک بالشت سے کم فاصلہ بہتر ہے۔

(۳):- قیام کی حالت میں سجدہ گاہ کو دیکھنا۔ رکوع میں قعود کی حالت میں گھٹنوں کے درمیان دیکھنا۔

(۴):- قیام کا ادب: کسی تکلیف یا عذر کے بغیر دائیں بائیں طرف کو نہ جھکنا۔

(۵):- منہ کا ادب: قبلہ کے سوا کسی بھی طرف کا رُخ نہ کرنا۔

مبطلات نماز:

(نماز کو خراب کرنے والی چیزیں)

۱۔ وضو اور غسل توڑنے والی چیزیں نماز کو باطل کرنے والی ہیں۔

۲۔ آگے پیچھے مڑ کر دیکھنا۔

۳۔ سمجھ میں آنے والی ایک بات اور نا قابل فہم دو سے زائد حرفوں سے بات کرنا جو قرآن اور دعاؤں میں سے نہ ہو۔

۴۔ افعال نماز سے بیرونِ فعلِ کثیر مثلاً تین قدم چلنا، تین ضربیں لگانا وغیرہ۔

۵۔ اچھلنا، کودنا، ایک بار ہی کیوں نہ ہو۔

۶۔ غیر اللہ کے شوق اور ڈرنا سے ہنسنا اور رونا۔

۷۔ جان بوجھ کر ایک رکن کا ترک کرنا۔

۸۔ کسی رکن کا عمداً اضافہ کرنا۔

۹۔ عمداً ترتیب کو چھوڑ دینا۔

۱۰۔ کھانا، پینا۔

۱۱۔ نماز کے کسی بھی ممنوع فعل کی بجا آوری اور مامور فعل کا ترک کرنا۔

مکروھات نماز:

جو باتیں نماز میں ناپسند کی جاتی ہیں انہیں مکروہات نماز کہتے ہیں۔ وہ درجِ ذیل ہیں۔

۱۔ دائیں اور بائیں طرف کنکھیوں سے دیکھنا۔ ۲۔ سجدہ گاہ کو پھونک مارنا۔

۳۔ داڑھی سے کھیلنا۔ ۴۔ انگلیاں چٹخانا۔

۵۔ ناک صاف کرنا۔ ۶۔ بالوں کا گچھا بنانا۔

۷۔ تھوکنا یا اسے منہ میں روکے رکھنا۔ ۸۔ کھنکارنا۔

۹۔ آنکھوں کو دیر تک بند رکھنا۔ ۱۰۔ تنگ موزہ پہننا۔

۱۱۔ انگڑائی لینا۔ ۱۲۔ بول و براز کی حاجت ہوتے ہوئے روک کے رکھ کر نماز میں لگے رہنا۔ ۱۳۔ غیر اللہ کی یاد میں آہیں بھرنا۔

موجباتِ نماز:

(نماز واجب کرنے والی چیزیں)

(۱)۔ بلوغ (۲)۔ عقل (۳)۔ اسلام (۴)۔ نماز کے متعین وقت کا ہونا۔

بالغ ہونے کی علامتیں۔

(۱)۔ احتلام ہونا۔ (۲)۔ زیرناف سخت بال کا آنا۔ (۳)۔ حیض

لڑکا بارہ سال سے پندرہ سال کے درمیان کسی بھی سال بالغ ہوسکتا ہے۔ جبکہ لڑکی کا بالغ ہونا قمری نو سال سے پندرہ سال کی عمر تک ممکن ہے۔ مذکورہ علامات ظاہر ہونے پر فوراً شرعی احکامات کی بجا آوری واجب ہوجاتی ہے۔

نمازوں کی نیتیں:

نماز تہجد کی نیت: اُصلّی صلوٰۃ التَّهجُّدِ رکعتینِ قُربۃً اِلیٰ اللّٰہِ

سنت صبح کی نیت: اُصلّی سُنَّۃَ الصُّبحِ رکعتینِ قُربۃً اِلیٰ اللّٰہِ

فرضِ صبح کی نیت: اُصلّی فرضَ الصُّبحِ اداءً لِوُجُوبِہٖ قُربۃً الیٰ اللّٰہِ

قبلِ فرض سنت کی نیت: اُصلّی سُنَّۃَ الظُّہرِ اربعَ رکعاتٍ قُربۃً اِلیٰ

اللّٰہِ

فرضِ ظہر کی نیت: اُصَلِّیْ فَرْضَ الظُّھْرِ اَدَاءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

بعدِ فرض سنت کی نیت: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الظُّھْرِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

سنتِ عصر کی نیت: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الْعَصْرِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

فرضِ عصر کی نیت: اُصَلِّیْ فَرْضَ الْعَصْرِ اَدَاءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

فرضِ مغرب کی نیت: اُصَلِّیْ فَرْضَ الْمَغْرِبِ اَدَاءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

سنتِ مغرب کی نیت: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الْمَغْرِبِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

فرضِ عشاء کی نیت: اُصَلِّیْ فَرْضَ الْعِشَاءِ اَدَاءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

سنتِ عشاء کی نیت: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الْعِشَاءِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

نمازِ جمعہ:

قبلِ فرض سنت کی نیت: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الْجُمُعَۃِ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ

فرضِ جمعہ کی نیت: اُصَلِّیْ فَرْضَ الْجُمُعَۃِ بِالْجَمَاعَۃِ اَدَاءً لِّوُجُوْبِہٖ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

بعدِ فرض سنت کی نیت: اُصَلِّیْ سُنَّۃَ الْجُمُعَۃِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

نمازوتر کی نیت: اُصَلِّیْ صَلوٰۃِ الْوِتْرِ ثَلاثَ رَکْعَاتٍ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

یومیہ نمازوں کا چارٹ:

نمبرشمار	نام نماز	فرض	قبلِ فرض سنت	بعدِ فرض سنت	
۱۔	فجر	۲رکعت	۲رکعت		
۲۔	ظہر	۴رکعت	۴رکعت	۴رکعت	
۳۔	عصر	۴رکعت	۸رکعت		
۴۔	مغرب	۳رکعت	----	۴رکعت	
۵۔	عشاء	۴رکعت	---	۲رکعت (بیٹھ کر)	وتر ۳رکعت
۶۔	جمعہ	۲رکعت	۴رکعت	۴رکعت	

(ظہر کی کل آٹھ سنتیں ہیں، تمام کی تمام فرض سے پہلے بھی پڑھی جا سکتی ہیں اور تمام کی تمام فرض کے بعد بھی)

نیت نمازتحیت وضو: اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ تَحِیَّۃً لِلْوُضُوْءِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

نیت نمازاشراق: اُصَلِّیْ صَلوٰۃَ الْاِشْرَاقِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

نیت نمازتسبیح: اُصَلِّیْ صَلوٰۃَ التَّسْبِیْحِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

نیت نمازِ اوّابین: اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الاَوَّابِیْنِ رَکْعَتَیْنِ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ

وضاحت:- نمازِ وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ یا سورۂ قدر پڑھی جائے۔ جبکہ دوسری رکعت میں سورۂ کافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص اور معوذتین کے ساتھ قنوت پڑھی جائے۔

دعائے استفتاح:

۱۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذَالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

۲۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

وضاحت:- باطنی قوی والے استفتاح نمبر ۱، جبکہ باطنی ضعف والے استفتاح نمبر ۲ پڑھے۔

تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ط

سمعلہ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

تحمید: (۱): رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًاكَثِيْرًا طَيِّبًا دَائِمًا مُبَارَكًا فِيْهِ

(۲): اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَهْلِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلِ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

(۳): رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْض وَمِلْأَمَابَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ حَقٌّ مَاقَالَ الْعَبْدُ كُلُّنَالَكَ عُبَيْدٌاَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَااَعْطَيْتَ وَلَامُعْطِيَ لِمَامَنَعْتَ وَلَارَآدَّ لِمَاقَضَيْتَ وَلَايَنْفَعُ ذَاالْجَدِّمِنْكَ الْجَدِّ

وضاحت:- رکوع سے سیدھا ہوتے وقت سمعلہ کا پڑھنا واجب ہے۔ اور تحمید مذکورہ تینوں میں سے کسی ایک کو پڑھنا ہے۔

تَشَھُّد:

ا:- بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَالْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى كُلُّهَا لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًاوَّنَذِيْرًابَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَقَرِّبْ وَسِيْلَتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌاَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِجَمِيْعِ

الْمُؤمِنِیْنَ وَالْمُؤمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَارْحَمْنِی وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِی صَغِیْرًا۔

۲:- اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الطَّیِّبَاتُ الزَّاکِیَاتُ سَلَامٌ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ سَلَامٌ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًارَسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَاصَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

سلام کے الفاظ دائیں طرف پھیرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پڑھے۔ بائیں طرف پھیرتے ہوئے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ پڑھے۔

وضاحت:- قعدہ تشہد میں مذکورہ دونوں دعاؤں میں سے کسی ایک کو پڑھے۔ اور تشہد کے واجب الفاظ صرف درج ذیل عبارات ہیں۔

اَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اوران واجب عبارات کے سابقے اور لاحقے مسنونات میں سے ہیں۔

نماز پڑھنے کا طریقہ:

نیت کرنے سے پہلے یکسوئی کے ساتھ چپکے سے اس دعا کو پڑھا کرو۔

فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِلٰهِیْ انْظُرْ اِلَيْنَا بِنَظَرِ الرَّحْمَةِ يَا وَاسِعَ اللُّطْفِ وَالْمَغْفِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وضو یا غسل سے طہارت حاصل کرنے کے بعد نماز کے لئے اُٹھ کھڑے ہوں۔نمازی مرد ہو تو اذان و اقامت دونوں کہے۔نمازی عورت ہو تو صرف اقامت پڑھ سکتی ہے۔قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائے پھر جس وقت کی پڑھنی ہو اسی نماز کی نیت کرے اور ہاتھوں کو اس طرح اٹھائے کہ انگلیوں کے سرے کندھوں اور کانوں کے درمیان والے حصے کے برابر ہو جائے اور ہتھیلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہو جائے اور جماعت کے ساتھ ہو تو امام اور مقتدی دونوں بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ہاتھوں کو اٹھائے اور نگاہ کو سجدہ کی جگہ رکھے اور اب سرّی آواز میں دعائے استفتاح پڑھے پھر تعوذ پڑھے اس کے بعد سورۃ الحمد بمعہ ایک سورہ پڑھے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور انگلیوں کو کھلی ہوئی حالت میں گھٹنوں پر جمائے رکھے۔ ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ اور سر پیٹھ کی سیدھ میں رہے۔ پنڈلیاں بالکل سیدھی ہوں۔عورتیں کہنیوں کو پہلو سے ملا کر رکھیں اور رکوع کی تسبیح ایک بار بطور واجب اور تین یا سات بار یا گیارہ مرتبہ واقع ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ رکوع میں طمانینہ واجب ہے۔ تسبیح رکوع پڑھ چکنے کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائے اور اس حالت

اعتدال میں بھی طمانینہ واجب ہے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے۔ پوری پیشانی یا کچھ حصہ کھلی حالت میں جائے نماز پر رکھے، ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پیروں کے انگوٹھوں کو جائے نماز پر اس طرح سے رکھے کہ نیچے کے اعضاء سے اوپر کے اعضاء کو استحکام مل رہا ہو۔ سجدہ گاہ پر اپنے سر کو خوب جمائے رکھے۔ اطمینان کا سانس لینے کے بعد سجدہ کی تسبیح پڑھے۔ تعداد کا حکم رکوع کی تسبیح کی طرح ہے۔ مرد نمازی کہنیوں کو پہلوؤں اور پیٹ کو رانوں سے علیحدہ رکھے، جبکہ عورتیں ملا کر رکھیں اور ہاتھ کھول کر جبکہ انگلیاں ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوں اور کانوں کی سیدھ میں رہے۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے قعدۂ خفیفہ میں آکر سیدھا بیٹھ جائے اور اطمینان کا سانس لینے کے بعد کوئی سی دعا پڑھ کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کرے۔ پہلے سجدے کی مانند اطمینان کا سانس لیں اور تسبیح پڑھنے کے بعد تکبیر کے ساتھ سجدے سے سر اٹھائے اور جلسۂ استراحت میں آکر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے کے ارادے سے ہاتھوں کے سہارے زمین سے گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے اٹھائے۔ قیام میں آکر سورۂ حمد، کوئی ایک سورت اور قنوت پڑھے۔ (قنوت کا پڑھنا واجب نہیں ہے) پھر مذکورہ طریقے سے رکوع، اعتدال، سجدے کرنے کے بعد تشہد پڑھنے کے لئے قعدہ میں بیٹھے۔ تشہد کے بعد اگر نماز دو رکعت والی ہے تو پہلے دائیں طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف۔ اگر تین یا چار رکعتوں والی نماز ہو تو درود شریف تک پڑھ کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے صرف سورۂ فاتحہ پڑھ

کرنماز پوری کرے فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعات میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھی جائے، جبکہ سنت اور نفل نمازوں میں سورت بھی ملائی جاتی ہے۔ رکعات پوری کرنے کے بعد پھر تشہد پورا پڑھ کر سلام پھیرے۔

نوٹ: طمانینہ کہنا غلط ہے۔ صحیح تلفظ طُمَانِیْنَہ ہے۔

اوراد خمسہ:

فرض نمازوں کے اختتام پر بلا فاصلہ اورادِ ذیل کو پڑھ لیا کرو۔

أَستَغفِرُاللهَ العَظِيمَ تین مرتبہ کہا کرو اَلَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوبُ اِلَيهِ وَاَسئَلُهُ التَّوْبَةَ ط اَللّٰهُمَّ انتَ السَّلَامُ وَمِنكَ السَّلَامُ وَاِلَيكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَادْخِلنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيتَ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيرُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّاِلَيهِ الْمَصِيرُ، هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ط لَيسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ط حَسْبُنَااللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُط

وضاحت: کثرتِ اعمال اور قلتِ وقت کی بنا پر صرف اورادِ مغرب پڑھنے کے

دوران لا اِلٰہ اِلاَّ اللّٰہُ سے لے کر وَنِعْمَ النَّصِیْر تک کو اختصار کی غرض سے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اور دعائے تشفع بھی چھوڑ دی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی مَلٰٓئِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ وَارْحَمْنَا مَعَھُمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ

دعائے جمعہ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا ارْزُقْنَا کَمَالَ الْحُسْنٰی وَسَعَادَةَ الْعُقْبٰی وَخَیْرَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی وَثَبِّتْنَا عَلَی الْاِیْمَانِ وَالتَّقْوٰی بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دعائے ظہر:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِیْنَ وَالْاَبْرَارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دعائے عصر:

اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْاَشْیَآءَ کَمَاھِیَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْن

دعائے مغرب:

اَللّٰھُمَّ اَحْیِیْنَا مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنَا مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

دعائے عشاء:

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْقُلُوْبَنَا وَتَمِّمْ تَقْصِیْرَنَا وَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا بِالْخَیْرِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

دعائے تشفع:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍوَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِنُبُوَّۃِ مُحَمَّدٍصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ وَرِسَالَتِہٖ وَبِشَجَاعَۃِ عَلِیٍّ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَسَخَاوَتِہٖ وَبِصَدَاقَۃِ الْخَدِیْجَۃِ وَجُوْدِھَا وَبِشَرَافَۃِ الْفَاطِمَۃِ الزَّھْرَاءِ وَنِسْبَتِھَا

وَبِاِمَامَۃِ الْحَسَنِ وَوِلَایَتِہٖ وَبِشَھَادَۃِ الْحُسَیْنِ وَمَشَقَّتِہٖ

وَبِعَلِیٍّ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ وَعِتْرَتِہٖ وَبِمُحَمَّدِ نِ الْبَاقِرِ وَکَرَامَتِہٖ

وَبِجَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ وَرِیَاضَتِہٖ وَبِمُوْسَی الْکَاظِمِ وَصَلَابَتِہٖ

وَبِعَلِیٍّ نِ الرِّضَآءِ وَغُرْبَتِہٖ وَبِمُحَمَّدِ نِ التَّقِیِّ وَنَقَابَتِہٖ

وَبِعَلِیِّ نِ النَّقِیِّ وَزَھَادَتِہٖ وَبِحَسَنِ الْعَسْکَرِیِّ وَمُبَارَزَتِہٖ

وَبِقَائِمِ اٰلِ مُحَمَّدِ نِ الْمَھْدِیِّ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَاِجَازَتِہٖ

اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِنَا یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَاکَاشِفَ الْمُھِمَّاتِ یَارَافِعَ

الدَّرَجَاتِ یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ الْخَمْسَۃِ الَّتِیْ ھُوَ مُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ وَّالْفَاطِمَۃُ وَالْحَسَنُ

وَالْحُسَیْنُ وَسَادِسِھِمْ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَنْ تَحْفَظَنَا مِنْ

اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تسبیحاتِ فاطمہؑ :

دعائے توسّل خمسہ کے بعد تسبیحاتِ فاطمہ زہراؑ طریقہ ذیل کے مطابق پڑھا کرو۔

۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ

قنوتِ صبح۔

لَایُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّاوُسْعَھَاط لَھَامَاکَسَبَتْ وَعَلَیْھَامَااکْتَسَبَتْ ط

رَبَّنَا لَاتُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْاَخْطَأْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ط

وَلَاتُحَمِّلْنَا مَالَاطَاقَۃَلَنَابِہٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا ط اَنْتَ

مَوْلٰینَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ O

قنوت ظهر، جمعه، عشاء وعیدین۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔

قنوت مغرب۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

قنوت عصر ونماز وتر۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

وضاحت۔ ظہر کی قنوت زلزلہ، کسوف، اور خسوف کی نمازوں میں بھی پڑھی جاتی

ہے۔

سجدوں کے درمیان قعدۂ خفیفہ میں پڑھی جانے والی بعض دعائیں۔

۱۔ رَبَّنَا اَتمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغفِرلَنَااِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

۲۔ رَبَّنَااَفرِغ عَلَینَا صَبرًاوَّتوفَّنَا مُسلِمِین

۳۔ رَبِّ اغفِر وَارحَم وَاَنتَ خَیرُالرَّاحِمِین

٤۔ رَبَّنَااغفِرلَنَا خَطَایَانَا

٥۔ رَبِّ اٰمَنَّا فَاغفِرلَنَا

٦۔ اَللّٰھُمَّ اھدِنَا وَارزُقنَا

۷۔ رَبَّنَاخَلِّصنَا مِن عَذَابِ القَبرِ وَالنَّارِ

۸۔ اَللّٰھُمَّ افتَح لَنَابِالخَیرِ

۹۔ اَللّٰھُمَّ اغفِرلَنَا وَارحَمنَاوَاھدِنَاوَعَافِنَا

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ اھدِنَاوَارزُقنَاوَاغفِرلَنَا

۱۱۔ رَبِّ اجعَلنِی مُقِیمَ الصَّلٰوۃِ وَمِن ذُرِّیَّتِی رَبَّنَا وَتَقَبَّل دُعَاءِ

سجدۂ سہو

نماز میں بھول چوک اور کمی بیشی ہونے کی صورت میں سجدۂ سہو کیا جاتا ہے۔ واجب افعال کے سہو کی صورت میں دو سجدے واجب اور مسنون افعال کے سہو کی صورت میں سہو کے دونوں سجدے سنت ہیں۔ سلام سے پہلے سہو کے سجدے کرنے ہوں تو

نیت کے بغیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دو سجدے بجالائیں دونوں سجدوں کے درمیان مختصر سا وقفہ ہو۔ دونوں سجدوں میں اطمینان کا سانس لے اور نماز کی سجدوں کے مانند ان دونوں میں تسبیح اور دعا پڑھ کر قعدہ میں آ کر سلام پھیر دیں۔ اگر سلام کے بعد سہو کے سجدے کرنے ہوں تو نیت باندھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے رفع یدین کر کے سجدے کریں۔ پھر دونوں سجدوں کے بعد ہلکا تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے۔

سجدہ سہو کی نیت: اَسْجُدُ سَجْدَۃَ السَّہْوِ جَبْرً النُّقْصَانِ الصَّلٰوۃِ لِوُجُوْبِہَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

سجدۂ تلاوت:

مندرجہ ذیل سورتوں میں سجدہ واجب ہے۔

۱۔ سورۃ النجم ۲۔ سورۂ حٰم السجدہ ۳۔ سورۃ آلم ۴۔ سورۂ علق

اور مندرجہ ذیل سورتوں میں سجدۂ تلاوت سنت ہے۔

سورۂ اعراف، سورۂ رعد، سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ حشر، سورۂ فرقان، سورۂ نمل، سورۂ انشقاق اور سورۂ حج کی دو جگہوں میں۔

واجب سجدۂ تلاوت کی نیت:

اَسْجُدُ سَجْدَۃَ تِلَاوَتِ الْقُرآنِ لِوُجُوْبِہَا قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔

سنت سجدۂ تلاوت کی نیت:

اَسجُدُ سَجدَۃَ تلاوتِ القُرآنِ قُربۃً اِلَی اللّٰہِ

وضاحت:- تلاوت کا سجدہ ایک ہی سجدہ ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نیت کرکے اَللّٰہ اَکبَر کے ساتھ رفعِ یدین کرے۔ اور سجدے میں جائے اور سجدے میں تسبیح اور دعا پڑھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکبَر کہتے ہوئے سر کو اٹھا کر سلام پھیر دے۔ سجدۂ تلاوت میں قبلہ کا رُخ کرنا ضروری نہیں ہے۔

باجماعت نماز کے بعض اہم مسائل:

جماعت کی اہمیت کے بارے میں حضرت شاہ سید محمد نوربخش رحمۃ اللہ فرماتے ہیں۔ "کسی خاص عذر کے بغیر ترکِ جماعت جائز نہیں ہے۔ مثلاً بیماری یا بیمار کی تیمارداری کرنا یا بارش ہو یا زیادہ کیچڑ ہو اور ان صورتوں میں جماعت ہونے کی جگہ دور ہو یا سخت بھوک ہو اور سخت پیاس ہو یا سخت گرمی یا سخت سردی ہو یا دشمن کا خوف ہو۔"

الفقہ الاحوط باب الصلوٰۃ ص ۸۲

جماعت کے واجبات:

۱۔ ماموم نیت میں لفظِ ایتمامً، اقتداءً یا جماعۃً یا ماموماً کا اضافہ کرے۔

مثلاً۔ اُصلّی فَرضَ الظُّھرِ بِالجَماعَۃِ اَدَآءً لِوُجُوبِہٖ قُربَۃً اِلَی اللّٰہِ

۲۔ ماموم کی ایڑیاں امام کی ایڑیوں سے آگے نہ ہوں بلکہ پیچھے ہونا زیادہ مناسب

ہے۔

۳۔ ماموم امام کی نقل وحرکت یا مقتدیوں کی نقل وحرکت یا کسی ایک مقتدی کی نقل وحرکت دیکھنے یا سننے کی صورت میں محسوس کرے۔

۴۔ سرّی نمازوں میں امام کے پیچھے ماموم کیلئے سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کسی بھی سورت کا پڑھنا واجب ہے۔

جماعت کے آداب:

۱۔ صفیں سیدھی ہوں۔

۲۔ دو صفوں کا درمیانی فاصلہ تین ذراع (ہاتھ) سے زیادہ نہ ہو۔

۳۔ ماموم نچلی منزل میں اور امام اوپر کی منزل میں نہ ہو۔

۴۔ کسی خاص مصلحت کے بغیر صفوں کے بیچ میں سے کسی نمازی کو اپنی طرف کو نہ کھینچے تنہا نمازی کا صفوں کے آخر میں ایسا کرنا مکروہ نہیں ہے۔

جماعت میں شرکت حرام ہے۔

جو شخص کوئی کچی بدبودار چیز کھالے مثلاً لہسن اور پیاز اور وہ شخص بدبو کو ختم کرنے پر قادر نہ ہو۔ نیز جس شخص کو بدبودار پسینہ آتا ہو اور وہ اسے دور نہ کرے تو اس قسم کے ہر ایک شخص کے لئے نماز جماعت میں حاضر ہونا حرام ہے۔

(فقہ الاحوط باب الصلوٰۃ ۸۲)

پلاسٹک کی جوتی پہننے والوں کو گرمی کے موسم میں پسینہ کی وجہ سے بدبو آجاتی ہے۔ اس صورت میں بدبو کو ختم کیے بغیر جماعت میں شرکت کرنا درست نہیں ہے۔

بعض قرآنی سورتیں:

سُوْرَةُ الْحَمْدِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ 0الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 0مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ 0اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ 0اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ0

سُوْرَةُ الْقَدْرِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ0وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ 0لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ 0تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ0

سُوْرَةُ النَّصْرِ۔

Book No:..............
Date:..............
ایس۔والی۔ایف کراچی پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِذَاجَآءَ نَصۡرُاللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ 0وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ

اَفۡوَاجًا0فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِرَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا0

سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنَ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَرَاَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ 0فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ وَلَا یَحُضُّ

عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ 0فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَوٰتِہِمۡ

سَاہُوۡنَ 0الَّذِیۡنَ ہُمۡ یُرَآءُوۡنَ وَیَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ 0

سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ 0اَللّٰہُ الصَّمَدُ 0لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

کُفُوًا اَحَدٌ0

سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَرِ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ 0فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ 0اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ 0

Book No:..............
Date:...............

آئینۂ نوربخشی

(۱)	بندۂ	خدا
(۲)	ذرّیت	آدم
(۳)	ملّت	ابراہیمؑ
(۴)	اُمّت	محمدؐ
(۵)	دین	اسلام
(۶)	کتاب	قرآن
(۷)	کعبہ	قبلہ
(۸)	متابعت	سنّت نبویؐ
(۹)	محبّ	علیؑ
(۱۰)	سلسلۂ	ذھب
(۱۱)	مذھب	صوفیہ
(۱۲)	مشرب	ہمدانیہ
(۱۳)	روش	نوربخشیہ
(۱۴)	مرید	مرشد

ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ہ